السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: میں ریاض کے نواح میں ایک مسجد میں امام ہوں۔ مجھے اشکال یہ ہے کہ قرأت میں میری تجوید کمزور ہے اور اس لحاظ سے کافی غلطیاں ہیں۔ مجھے قرآن کے تین پارے اور ان کے علاوہ بعض سورتوں کی بعض آیات بھی زبانی دیا ہیں اور میں اپنی ذمہ داری سے ڈرتا ہوں۔ مجھے توقع ہے کہ آپ مجھے جواب سے مستفید فرمائیں گے کہ آیا میں امامت جاری رکھوں یا مسجد انتظامیہ کو جواب دے دوں؟ م۔ م۔ ا۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

آپ پر لازم ہے کہ آپ جس قدر قرآن یاد کرسکتے ہوں اس میں اور تجوید میں اپنی پوری کوشش کریں اور آپ کو بھلائی کیا ور اللہ عزوجل کی مدد کی خوشخبری ہو جبکہ آپ اپنی نیت بہتر بنالیں اور اس میں پوری ہمت صرف کردیں۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا

(اور جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کا کام آسان کردیتا ہے۔'' (الطلاق: ۴''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((الماہرُ بالقرآنِ مع الَّفرَیِ الرَامِ البررَةِ، والَّذی یَقرَأُ القرآنَ و یَتَعتَعُ فیہ وہو علیہ شاقٌ لہ أجران۔))

''قرآن کا ماہر معزز اور نیکوکار لکھنے والوں (فرشتوں) کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس میں ہکلاتا ہے اور پڑھنا اس پر دشوار ہے اس کے لیے دو اجر ہیں۔''

اور ہم آپ کو جواب دے دینے کی نصیحت نہیں کرتے بلکہ دائمی کوشش اور صبر واستقلال کی تاکید کرتے ہیں تاآنکہ آپ کتاب اللہ کی تجوید اور اسے پورا حفظ کرنے میں کامیاب ہوجائیں یا جس قدر اس سے میسر آئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور آپ کا کام آسان کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 65

محدث فتویٰ